السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تحیۃ المسجد ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تحیۃ المسجد کسی وقت بھی ادا کی جا سکتی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عام ارشاد گرامی ہے (جب بھی تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرے ۔ (متفق علیہ

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے تو میں بھی بیٹھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرنے سے کس چیز نے روکا ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا ہے اور لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں (اس لیے بیٹھ گیا ہوں) تو آپ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ اتنی دیر تک نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعتیں ادا کر لے ۔ (مسلم 70/714، مسند احمد 37/288)

لہذا جب بھی مسجد میں داخل ہوں تو بیٹھنے سے پہلے دو دو رکعت پڑھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:129

محدث فتویٰ